© rasailojaraid.com

تاریک نہیں ہے جتنی نظر آتی ہے اسی تاریکی میں جگہ جگہ چراغ جل رہے ہیں اور پوری توقع ہے کہ انشاء اللہ یہی چراغ آفتاب بن جائیں گے یہ زحمتیں اور مزاحمتیں آزمائشیں ہیں جس دن داعیانِ حق اس آزمائش میں کھرے ثابت ہو جائیں گے اور آزمائش کی مدت پوری ہو جائے گی اللہ کی مدد آجائے گی اور متیٰ نصر اللہ کے جواب میں آلا ان نصر اللہ قریب کا کلمہ جان نواز داعیان حق کے کانوں میں رس گھول رہا ہو گا وانتم الاعلون ان کنتم مومنین۔

مولانا سعید الرحمٰن علوی کا سانحہ ارتحال

حضرت مولانا محمد سعید الرحمٰن علوی بھی بروز جمعرات صبح ساڑھے چھ بجے اچانک حرکت قلب بند ہونے سے انتقال کر گئے انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم مجلس احرار اسلام اور جمعیۃ علماء اسلام کے بزرگ راہنما حضرت مولانا محمد رمضان علویؒ کے فرزند تھے نصرۃ العلوم میں دورۂ حدیث کے بعد ہفت روزہ خدام الدین سے وابستہ ہوئے حضرت مولانا عبید اللہ انور مرحوم کی نگاہِ مردم شناس نے انہیں پہچان لیا اور ایک طویل عرصہ تک ان کی سرپرستی میں خدام الدین کی ترتیب و اشاعت اور ادارتی تحریروں کی ذمہ داری باحسن وجوہ سرانجام دیتے رہے، جمعیۃ علماء اسلام کے آرگن ہفت روزہ ترجمان اسلام سے وابستگی نے انہیں جمعیۃ کے حلقوں میں علمی و فکری کام کا موقع مہیا کیا ملک بھر کے دینی جرائد اور اخبارات کے علاوہ ماہنامہ الحق میں گاہے گاہے ان کے وقیع مضامین چھپتے تھے بالخصوص حضرت شیخ الہندؒ اور حضرت مدنیؒ کے درمیان نسبت تلمذ و خلافت کے عنوان سے جو مضمون چھپا تھا وہ ان کی یادگار تحریر ہے ان کا آخری مضمون قرآن مجید اور اس کے تراجم کے عنوان سے الحق اکتوبر ۱۹۹۴ء میں چھپ چکا تھا انہیں پرچہ ابھی موصول نہ ہونے پایا تھا کہ موصوف راہی آخرت ہو گئے۔ مرحوم حساس اور مضطرب دل کے مالک تھے اپنے احساس و اضطراب کا اظہار دو ٹوک انداز میں کر دیا کرتے تھے انہوں نے ملک میں متعدد دینی اور سیاسی تحریکات میں حصہ لیا اور جمعیۃ علماء اسلام میں بھی ان کا ایک خاص مقام تھا جامعہ دارالعلوم حقانیہ، شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ مولانا سمیع الحق، ماہنامہ الحق اور موتمر المصنفین وادارۃ العلم والتحقیق کی مطبوعات سے ان کی دلچسپیاں، محبت، عقیدت، تعلق خاطر اور جذبات و کیفیات کیا تھے اس کے لیے ان کی عظیم تاریخی اور ایام علالت کی طویل ترین تصنیفی تحریر بعنوان "حقانی کتابیں"، شاہد عدل ہے اس کتاب سے موصوف کی دریا دلی، علم پروری، اصاغر نوازی، دینی درد، علمی ذوق جذبۂ جہاد، دینی حمیت، چھلک چھلک کر ابھرتی اور نمایاں ہوتی ہے۔ جو ادارۃ العلم والتحقیق کی طرف سے منظر عام پر آگئی ہے۔

ادارہ مرحوم کے خاندان و برادران مولانا عزیز الرحمٰن خورشید، حافظ عبدالرحمٰن، حافظ عتیق الرحمٰن اور ان کی اولاد کے ساتھ غم میں برابر کا شریک ہے اللہ تعالیٰ مرحوم کو کروٹ کروٹ اپنی رحمتوں سے نوازے۔

(عبدالقیوم حقانی)

© rasailojaraid.com